Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۴/۲۹ | ۲۱ ذوالحجہ ۱۳۹۵ھ ۲۵ فتح ۱۳۵۴ہش ۲۵ دسمبر ۱۹۷۵ء | نمبر ۲۹۳

جماعت احمدیہ کا مقدس جلسہ سالانہ اپنی تمام برکات و فیوض کے ساتھ کل شروع ہو رہا ہے

ربوہ کی مبارک بستی میں اکنافِ عالم کی سعید الفطرت روحوں کے اجتماع میں لحظہ بہ لحظہ اضافہ ہو رہا ہے

انگلستان، جرمنی، سویڈن، ڈنمارک، امریکہ، انڈونیشیا، ماریشس، سری لنکا اور افریقہ کے متعدد ممالک کے باشندوں پر مشتمل احمدی وفود ربوہ پہنچ گئے

ربوہ ۲۵ فتح۔ کل صبح اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعتِ احمدیہ کا نہایت درجہ مقدس اور پاک جلسہ سالانہ اپنی تمام مخصوص برکات و روایات کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور متضرعانہ اور عاجزانہ اجتماعی دعائیں کرتے ہوئے شروع ہو جائے گا (انشاء اللہ تعالیٰ) اس طرح ایک دفعہ پھر اللہ تعالیٰ کی وہ بشارتیں عظیم الشان رنگ میں پوری ہوں گی جن کے پورا ہونے کا مشاہدہ ہر سال جلسہ کے مبارک ایام میں ہوتا ہے اور جن کا ذکر کرتے ہوئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ:-

"خدا تعالیٰ نے فرمایا یاتون من کل فج عمیق و یاتیک من کل فج عمیق یعنی تیرے پاس دُور دراز جگہوں سے لوگ آئیں گے اور جن راستوں سے آئیں گے وُہ راہ عمیق ہو جائیں گے... ایسی حالت میں یہ خبر دی گئی تھی کہ کوئی بھی نہ آتا تھا اب تم سب دیکھ لو کہ کس قدر موجود ہو، یہ کتنا بڑا نشان ہے!"

مرکزِ سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ میں آج ہجوم خلق کا جو دریا اُمڈ رہا ہے اس میں لحظہ بہ لحظہ اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ پاکستان کے دُور و نزدیک کے مقامات کے علاوہ یورپ، افریقہ، امریکہ اور ایشیا کے متعدد ممالک مثلاً کینیا، یوگنڈا، غانا، سیرالیون، سری لنکا، ماریشس، امریکہ، جرمنی، انڈونیشیا، ڈنمارک، سویڈن اور انگلستان کی سعید الفطرت روحیں بھی اپنے اِس نہایت درجہ مقدس جلسہ میں شرکت کی سعادت حاصل کرنے کے لئے ہزاروں میل کی مسافت طے کرنے کے بعد ربوہ پہنچ چکی ہیں اور ابھی متعدد وفود انشاء اللہ تعالیٰ آج شام تک پہنچ جائیں گے کاروں، بسوں اور گاڑیوں کے ذریعے آنے والے مہمانوں کا تانتا بندھا ہے جس کی وجہ سے ربوہ کے گلی کوچوں میں ہر طرف رونق اور چہل پہل ہے اور ملاقاتوں کے ذریعے باہمی اخوّت و مودّت میں اضافہ کرنے کے ایمان افروز مناظر دیکھنے میں آ رہے ہیں۔ یہ سب احباب جن کے چہروں پر ایمان کی سکینت کے باعث مُسکراہٹیں کھیل رہی ہیں اپنے مقدس مرکز کی روحانی فیوض سے بہرہ ور ہوں گے اور اپنے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ سے شرفِ ملاقات حاصل کرنے اور حضور کے زندگی بخش اور رُوح پرور خطبات سے مستفیض ہونے کی سعادت حاصل کر سکیں گے، دعاؤں کی توفیق پائیں گے اور یوں اپنے ایمان و عرفان میں غیر معمولی اضافہ کر کے واپس تشریف لے جائیں گے۔

ادارہ الفضل جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے جملہ مہمانانِ کرام کا صدقِ دل سے خیر مقدم کرتے ہوئے ان کی خدمت میں اھلاً و سھلاً و مرحبا عرض کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ جملہ احباب کا سفر و حضر میں حافظ و ناصر ہو اور انہیں اِس آسمانی جلسہ کی روحانی برکات سے مالا مال ہونے کی توفیق بخشے۔ آمین

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۵ فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ اپنی حفظ و امان میں رکھے اور ہمیشہ اپنی خاص تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔

مکرم ڈاکٹر محمد حفیظ خاں صاحب جو جوارا (گیمبیا) میں طبی خدمات بجا لا رہے ہیں کے متعلق اطلاع موصول ہوئی ہے کہ وہ آجکل بہت بیمار ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ ڈاکٹر صاحب کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

خاکسار کی بڑی نسبتی ہمشیرہ کے منجھلے بیٹے عزیزم ملک دلدار احمد خاں نیّر ابن مکرم اقبال احمد خاں صاحب ایاز مرحوم ربوہ کا نکاح عزیزہ نصرت طاہرہ بنت مکرم شیخ نور احمد صاحب ایڈووکیٹ لائلپور سے بحق مہر پانچ ہزار روپیہ محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری حدیقۃ المبشرین نے ۱۵ دسمبر ۱۹۷۵ء کو پڑھا۔ احباب جماعت سے اِس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمراتِ حسنہ ہونے کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

(یوسف سلیم ایم۔ اے انچارج صیغہ زود نویسی ربوہ)

ضروری اطلاع

حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا العالی تحریر فرماتی ہیں:-

مَیں چونکہ اپنے نئے مکان میں منتقل ہو چکی ہوں اِس لئے میری تمام ڈاک و تار کا پتہ اب مندرجہ ذیل ہوگا:-

'مہر آپا'
کوٹھی "حمامۃ البشریٰ"
15-A / 190
دار الصدر۔ ربوہ

جلسہ سالانہ پر تشریف لانیوالے مہمانوں کے لئے

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کی دُعا

"مَیں دعا کرتا ہوں کہ ہر ایک صاحب جو اِس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجرِ عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور ان کے ہمّ و غم دُور فرمائے اور ان کو ہر ایک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہ ان پر کھول دے اور روزِ آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل اور رحم ہے اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔

اے خدا اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکلکشا! یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر ایک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبد الحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

جلسہ سالانہ سے قبل ربوہ کو بالکل صاف ستھرا بنادیں اور جلسہ کے دوران بھی اس کا خاص خیال رکھیں

ربوہ کے مقام اور اس مقام کی وجہ سے اہل ربوہ پر جو ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں انہیں ہر دم پیش نظر رکھیں

وہ گندگی اور ظلمت جو دنیا کے دوسرے حصوں میں ہمیں نظر آتی ہے وہ ربوہ میں نظر نہیں آنی چاہیئے۔

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۵ رفتح ۱۳۵۴ ہش مطابق ۵ ر دسمبر ۱۹۷۵ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ مکرم محمد انور صاحب قریشی رکن شعبہ زود نویسی ربوہ)

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:-

اس سے پہلے میں اہلِ ربوہ کو ان کی ان ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلا چکا ہوں جن کا تعلق جلسہ سالانہ کے انتظام کے ساتھ ہے۔ اسی طرح جلسہ سالانہ کے نظام کو بھی میں نے بعض باتوں کی طرف توجہ دلائی تھی۔ آج میں اہلِ ربوہ کی ان ذمہ داریوں کو بیان کرتا ہوں جو اہلِ ربوہ ہونے کی حیثیت سے ان پر سارا سال ہی رہتی ہیں لیکن جلسہ سالانہ کے ایام میں خصوصاً ان کی طرف توجہ کرنے کی ضرورت ہے۔

ہمیں قرآنِ عظیم کا یہ حکم ہے کہ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ (المدثر ۷۴: ۵) اس چھوٹی سی آیت میں اللہ تعالیٰ نے طہارت کے مختلف پہلوؤں کو بیان کیا ہے۔ اس میں ایک تو انسان کو یہ توجہ دلائی ہے کہ اپنے جسم کو اور اپنے کپڑوں کو پاکیزہ رکھا کرو۔ گندگی خواہ جسمانی ہو یا روحانی قرآنِ عظیم کی تعلیم اس کو دُور کرنا چاہتی ہے پھر

قرآن کریم کے محاورہ میں،

اسلامی تعلیم کے محاورہ میں "ثیاب" کے معنی میں ماحول بھی آتا ہے اور وہ لوگ بھی آتے ہیں جو کہ تعلق رکھنے والے ہوں۔ مثلاً میاں بیوی کو (ثوب) لباس کہا گیا ہے۔ اسی طرح ساتھیوں کو اور دوسرے تعلق رکھنے والوں کو بھی ہمارا مذہب "ثیاب" کے لفظ سے یاد کرتا ہے۔ جب ہم ان تمام معانی پر غور کرتے ہیں تو ہمیں یہ نظر آتا ہے کہ ہم پر طہارت کی بہت سی ذمہ داریاں ہیں اور ہمیں پاکیزگی کے متعلق بہت سے احکام دئے گئے ہیں جن کی طرف توجہ دینا ضروری ہے خصوصاً ایسے موقعوں پر جبکہ اجتماعات کی وجہ سے جسمانی پاکیزگی اور ماحول کی پاکیزگی اور فضا کی پاکیزگی اور بھی زیادہ ضروری ہو جاتی ہے۔

ربوہ عام طور پر کچا شہر ہے پختہ شہر نہیں ہے ان معنوں میں کہ اس کی اکثر سڑکیں کچی ہیں پختہ نہیں ہیں۔ اور اس لحاظ سے بھی اس کی صفائی مشکل ہے کہ ابھی یہاں DRAINAGE (ڈرینیج) وغیرہ کا کوئی انتظام نہیں ہے اور جو منتظمین ہیں وہ اندر کے گند کو باہر ایسی جگہ پھنکوا دیتے ہیں کہ اگر وہ اندر ہی رہتا تو شاید اتنی خرابی پیدا نہ ہوتی۔ مثلاً ہمارے علاقے کا جو گھروں کا گند ہے وہ باہر مسجد مبارک کی دیوار کے کونے کے ساتھ پڑا ہوا آپ کو نظر آئے گا۔ اس سلسلہ میں کچھ تو شاید پیسے کی کمی ہو لیکن بہت کچھ

تجربے اور علم کی کمی

ہے۔ گھروں کا گند تو گھروں میں ہی غائب کیا جا سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جس مٹی سے انسان کو بنایا ہے اس مٹی میں ہی یہ خاصیت رکھی ہے کہ وہ ہر قسم کی گندگی کو کھا جاتی ہے اور بدبو کو کُلّیتہً دُور کر دیتی ہے۔ صحن خواہ چھوٹے ہی کیوں نہ ہوں اہلِ خانہ جو صفائی وغیرہ کرتے ہیں اور ترکاریوں کے چھلکے یا اس قسم کی اور چیزیں اُٹھا کر باہر گلیوں میں پھینک دیتے ہیں اگر وہ صحن کے ایک حصے میں ان کو دبا دیں تو ایک تو باہر گند نہیں ہوگا اور دوسرے اگر وہ نیک نیتی کے ساتھ ایسا کریں گے تو اللہ تعالیٰ انہیں سارے سال کی ترکاریاں بڑی اچھی اور صحت مند مہیا کرتا رہے گا کیونکہ یہی

خدا کا قانون ہے

لیکن جو لوگ گند کو گھروں سے باہر پھینک دیتے ہیں بعض دفعہ وہ اپنے دروازے کے سامنے پھینک دیتے ہیں جب باہر نکلتے ہیں تو اپنے ہی پاؤں اس گند میں پڑتے ہیں۔

یہاں کمیٹی کا انتظام موجود ہے چنانچہ انہوں نے بہت سارا انتظام کیا ہوا ہے لیکن جیسا کہ میں نے کہا ہے اب ہماری

مسجد کے کونے کی طرف گند پڑا ہوا ہے۔ ہمارے ربوہ میں داخل ہونے والے دوست عام طور پر مسجد آتے ہیں اور بہت سارے لوگ اس رستہ کو اختیار کرتے ہیں۔ ان کی پہلی نظر جو ربوہ کی پاکیزگی اور طہارت یا اس کے فقدان پر پڑتی ہے وہ اس کونے پر پڑتی ہے جہاں باہر دیوار کے ساتھ گند کا ایک ڈھیر پڑا ہوا ہے۔ اس واسطے ایک تو مل ملا کر اور جو ذمہ وار لوگ ہیں ان کو کہہ کر ایسا انتظام ہونا چاہیئے کہ اس قسم کے گندگی کے ڈھیر ہمیں باہر نظر نہ آئیں اور نہ ایسی جگہ ہوں جو صحت کے لئے مضر بن سکیں۔ اور دوسرے جہاں تک ہو سکے ہماری اپنی جو انتظامیہ ہے اور

جماعت احمدیہ کا نظام

ہے ان کو چاہیئے کہ گھروں میں یہ کہیں کہ یہ جو گند ہے اس سے تم فائدہ اٹھاؤ کیونکہ ہر چیز خدا تعالیٰ نے ہماری خدمت کے لئے پیدا کی ہے۔ یہ گندگی بعض پہلوؤں سے گندگی ہے لیکن بعض دوسرے پہلوؤں سے یہ بڑی خدمت گزار چیزیں ہیں اسلئے انکے جو اچھے پہلو ہیں ان سے فائدہ اٹھاؤ۔ انکو زمین میں دبا دو تو زمین اچھی ہو جائیگی، کلّر ایک حد تک ختم ہو جائیگا اور ختم ہوتا رہیگا، آپ کے صحن بوٹے اچھے ہو جائیں گے، درخت اُگیں گے، گھاس اُگے گا، ترکاریاں اُگیں گی اور اس میں کوئی ایسی محنت نہیں ہے بلکہ صرف ایک جذبہ اور ایک خیال ہے اور ایک علم ہے جو کہ ہونا چاہیئے۔ ہر گھر کو یہ علم میسّر ہونا چاہیئے اور ہر دل میں یہ جذبہ پیدا ہونا چاہیئے۔

درخت ہماری ہوا کو صاف کرتے ہیں اور اسکی طہارت اور پاکیزگی کا انتظام کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ نے مختلف گیسز سے ہوا بنائی ہے۔ کچھ گیسوں کو جو ہمارے لئے مفید نہیں ہیں وہ کھا لیتے ہیں اور جو گیسیں ہمارے لئے مفید ہیں مثلاً آکسیجن وغیرہ انکو وہ پاک کر کے صحیح اور صحت مند شکل میں پھر فضا میں چھوڑ دیتے ہیں۔ اور اچھی صحت کے لئے پاکیزہ ہوا کی اور پاکیزہ فضا کی ضرورت ہے میں کئی سال سے درخت لگانے کی طرف توجہ دلا رہا ہوں میں یہ نہیں کہتا کہ اہل ربوہ نے بالکل ہی توجہ نہیں کی

میں یہ ضرور کہوں گا

کہ جتنی توجہ کرنی چاہیئے تھی اتنی نہیں کی۔ اسمیں شک نہیں کہ اسکے راستے میں کچھ روکیں بھی ہیں کچھ دقتیں بھی ہیں مثلاً ایک تو پانی اس قسم کا کھارا ہے کہ بعض درخت یہاں ہو ہی نہیں سکتے، بعض ترکاریاں یہاں اُگائی ہی نہیں جا سکتیں لیکن یہ اس قسم کا کھارا ہے کہ بعض ترکاریاں اس کھارے پانی کو بڑے شوق سے پیتی ہیں مثلاً چقندر اس کھارے پانی میں خوب پلتا ہے اور بڑا اچھا، میٹھا اور رس بھرا (جوسی) بن جاتا ہے۔ پس یہ علم ہونا چاہیئے۔ جہاں گھروں میں کلّر زیادہ ہے وہاں آپ چقندر لگائیں اس سے ایک تو کلّر مر جائے گا اور دوسرے وہ کلّر آپ کے لئے صحت مند ترکاری مہیا کر دیگا۔ پھر ایک دقت یہ ہے کہ زمین کا Structure (سٹرکچر) ایسا ہے کہ اس میں کلّر کے علاوہ بھی اور بہت سے ایسے اجزا ہیں جو درختوں اور ترکاریوں کے لئے یا تو مفید نہیں یا وہ چیزیں اسمیں طاقتور نہیں اُگتیں۔ اس کے لئے کھادیں ہونی چاہئیں لیکن اگر آپ اپنے گند کو اپنے گھر کی مٹی میں ملا دیں تو آپکو بڑا فائدہ ہوگا۔

میں نے ایک مضمون پڑھا اس میں ایک ۷۸ سالہ بڑھیا کی تصویر تھی اور میں سمجھتا ہوں کہ ربوہ کے ننانوے فیصد احباب ۷۸ سالہ بڑھیا سے ہر لحاظ سے زیادہ طاقتور ہیں۔ اس بڑھیا کا کام یہ تھا کہ وہ صبح سویرے اُٹھ کر لوگوں کے گھروں کے کوڑا کرکٹ اُٹھا لاتی۔ وہ ایک ایسے چھوٹے سے قصبے میں رہتی تھی کہ جہاں لوگ اپنے گھروں میں جھاڑو دیکر یا ویسے صفائی کر کے گند باہر ایک طرف پھینک دیتے تھے چنانچہ وہ اپنی Wheelbarrow (وہیل بیرو یعنی دو پہیوں کی بوجھ اُٹھانے والی ٹرالی لیکر باہر نکلتی اور اپنے سارے محلے کا جو گند باہر پھینکا ہوتا تھا وہ اُٹھا لاتی اور اس کا ایک چھوٹا سا بیک گارڈن تھا، ترکاریوں اور پھلوں کا ایک چھوٹا سا باغ تھا وہ اس میں لا کر ڈال دیتی تھی۔ ہر روز اس کا یہی کام تھا اور اس تصویر میں دکھایا گیا تھا کہ وہاں بڑی اچھی ترکاریاں اُگی ہوئی ہیں۔ جتنی عقل اس عیسائن بڑھیا میں ہے اس سے کہیں زیادہ عقل ایک احمدی کے دماغ میں ہے لیکن ان کو یہ تعلیم دینی چاہیئے کہ دیکھو

اپنی عقل سے فائدہ اُٹھاؤ

اور خدا تعالیٰ کے ناشکرے بندے نہ بنو۔ اور اس طرح پر آپ کو بھی فائدہ ہوگا اور ربوہ بھی صاف ہو جائے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کچی سڑکوں کے اندر ضرور گڑھے پڑتے ہیں۔ قادیان میں جب میں وہاں لمبا عرصہ خدام الاحمدیہ کا صدر رہا میرا مشاہدہ تھا وہاں بھی گڑھے پڑا کرتے تھے اور مجھے یقین ہے کہ یہاں بھی پڑتے ہوں گے۔ اس کے لئے وقار عمل کے ذریعہ گاہے گاہے اپنی کچی سڑکوں کو درست کرنا ضروری ہے۔ پس ایک تو خدام الاحمدیہ کو چاہیئے کہ ۲۰ تاریخ سے پہلے پہلے اس قسم کا جو گند ہے کہ اوپر نیچے ٹھوکریں لگتی ہیں اور بچوں کو تکلیف ہوتی ہے، بڑوں کو تکلیف ہوتی ہے، رات کے وقت چلنے والوں کو ٹھوکریں لگتی ہیں کیونکہ روشنی پوری نہیں ہے۔ اس گند کو دور کر دیں اور لوگوں کو اس دکھ اور تکلیف اور پریشانی سے بچانے کے لئے سارے ربوہ کی سڑکوں کو ہموار کر دیں۔ جہاں جہاں ضرورت ہے وہاں کام کریں بعض جگہ ضرورت نہیں ہوگی ان سڑکوں کو اکھیڑنے کی ضرورت نہیں ہے لیکن جہاں پر ضرورت ہے وہاں انکو ہموار کر دیں۔ اور دوسرے سارے ربوہ والے

صفائی کا ایک ہفتہ منائیں

جو کہ ۱۹ تاریخ کو ختم ہو۔ ۱۹ کو میں اس لئے کہتا ہوں کہ پھر ۲۳ کو جلسے کا انتظام شروع ہوگا اور یہ جو بیچ میں دو چار دن ملیں گے ان میں اپنے آپ کی صفائی اور اپنے کپڑوں کی صفائی کا خیال رکھیں۔ اس سے پہلے اپنے ماحول کو صاف کریں۔

میں درختوں کا بھی ذکر کر رہا تھا مجھے یہ سن کر بڑی شرمندگی ہوئی کہ کمیٹی نے ہمارے اس مسجد اقصیٰ والے چوراہے پر کچھ پھولدار پودے لگائے اور اس میں سے دو پودے غائب ہو گئے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ وہ کسی احمدی نے اُٹھائے، میں یہ بھی نہیں کہتا کہ کسی انسان نے لئے، ہو سکتا ہے کہ کوئی جانور ان کو توڑ گیا ہو یا کھا گیا ہو۔ ایک تو جو لوگ یہاں بکریاں رکھتے ہیں ان کا فرض ہے کہ وہ پبلک پلیسز یعنی جن جگہوں کی ملکیت اہل ربوہ کی ہے اور جن کا فائدہ اہل ربوہ کو ملتا ہے مثلاً سڑکیں اور ان کے درخت وغیرہ ہیں ان کو اپنے ذاتی فائدے کے لئے استعمال نہ کریں اور ان درختوں کو نہ کاٹیں۔ لوگوں کے جو کھلے قطعے ہیں اور ان میں انہوں نے ترکاریاں بوئی ہوئی ہیں یا درخت بوئے ہوئے ہیں وہ ان میں جا کر ٹہنی کاٹ لیتے ہیں پھر میرے پاس شکایت آجاتی ہے اور میرے لئے بڑی شرمندگی کا باعث بنتی ہے کہ جی ہم نے ترکاریاں لگائی تھیں اور ہمارے ہمسائے نے وہاں مرغیاں چھوڑ دیں جو کہ کچھ چُگ کر لے گئیں یا بیری اور کیکر وغیرہ کی ٹہنیاں کاٹ کر اس نے اپنی بکریوں کو کھلا دیں۔ اگر تم نے بکری پالنی ہے تو اپنے گھر میں بکری کے کھانے کا انتظام کرو۔

بن بُلائے مہمان بن جانا

تو نہ آپ کے لئے مناسب ہے اور نہ آپ کی بکری کے لئے یہ مناسب ہے کہ وہ بن بُلائی مہمان بن جائے۔ یہ درخت جو یہاں سے غائب ہوئے ہیں جس نے بھی ایسا کیا ہے، جو کوئی بھی وہ ہے مجھے اس کا علم نہیں ہے اور میرا یہ کام نہیں ہے کہ میں خواہ مخواہ یہ کہوں کہ کسی احمدی بچے نے یا بڑے نے یہ کیا ہے یا کسی اور نے کیا ہے یا جانور کر گئے ہیں لیکن بہر حال یہ امر واقعہ ہے کہ کمیٹی کے غالباً دو درخت غائب ہو گئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہیں۔ اب ہمیں چاہیئے کہ ہم اُن کو دو کی بجائے چار درخت دیدیں اور دیں اسی چوک کے اِرد گرد رہنے والے۔ اور جیسا کہ مَیں نے اعلان کیا ہے کہ مَیں اور جماعت کوئی علیحدہ علیحدہ وجود نہیں ہیں بلکہ ایک ہی وجود کے دو نام ہیں اسلئے ان چار پودوں میں سے ایک پودا مَیں دوں گا اور تین کا آپ انتظام کریں۔ مَیں اپنے آپکو بھی جرمانہ کرتا ہوں کہ کیوں مَیں نے ایسا تربیتی ماحول پیدا نہیں کیا کہ ان درختوں کی حفاظت ہو سکے۔ اللہ تعالیٰ مجھے معاف کرے اور اللہ تعالیٰ آپ کو بھی معاف کرے۔

بعض دوستوں نے درختوں کا بڑا اچھا خیال رکھا ہے اور جنہوں نے درختوں کا خیال رکھا ہے ان کی طرف سے کبھی میرے پاس یہ شکایت پہنچ جاتی ہے کہ ہمارے مکانوں کے سامنے جو پیار سے پالے ہوئے درخت ہیں بعض لوگ آکر ان کو نقصان پہنچا جاتے ہیں۔ یہ درخت تو

خدا تعالیٰ کی ایک نعمت

ہے۔ قرآن کریم نے درخت کی حفاظت پر اتنا زور دیا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک جنگ میں انسانی جان کی حفاظت کے لئے بعض درختوں کو کاٹنا پڑا تو قرآن کریم نے جو خدا تعالیٰ کی وحی ہے یہ ریکارڈ کیا کہ ہمارے (خدا تعالیٰ کے) حکم سے ایسا کیا گیا ہے پس خدا تعالیٰ کی مخلوق میں سے ہر ایک کی اپنی ایک شان ہے گو وہ ہماری خادم ہیں اور انکے خدمت کے مقامات ہیں لیکن خدا تعالیٰ نے ان کے کچھ حقوق بھی رکھے ہیں۔ خدا تعالیٰ ربّ العالمین ہے۔ قرآن کریم نے ہمارے سامنے جو پہلی صفت بیان کی ہے وہ ربّ العالمین کی صفت ہے۔ اس میں جاندار اور غیر جاندار کے حقوق کا ذکر نہیں ہے بلکہ اس میں ہر مخلوق کے حقوق کا ذکر ہے۔ اس Universe (یونیورس) میں، اس عالمین میں جو چیز بھی ہے اس کی ربوبیت اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمے لی ہے۔ تو خدا تعالیٰ تو اس کی ربوبیت کر رہا ہو اور ربوبیت کے سامان پیدا کر رہا ہو اور انسان اس کے قوانین اور اس کے منشا اور اس کے حکم اور سورۂ فاتحہ میں اس کے پہلے اعلان کے خلاف کھڑا ہو جائے! اور کہے کہ ہم درختوں کی ربوبیت نہیں کریں گے یا ہم فلاں چیز کی ربوبیت نہیں کریں گے ایک مومن کی اور ایک احمدی مسلمان کی تو یہ شان نہیں ہے۔

ہمیں سارا سال یہ کوشش کرنی چاہیئے کہ ربوہ میں گندگی نہ ہو اور پاکیزگی اور طہارت کے خلاف کوئی چیز نہ ہو لیکن میں نے بتایا ہے کہ اجتماعات میں گند پڑ جانے کے زیادہ مواقع ہوتے ہیں اسلئے جلسہ سے پہلے صفائی کرو اور جلسہ سالانہ میں خاص طور پر اس بات کا خیال رکھو۔

جلسہ سالانہ کا نظام

اور ہماری جماعت کے جو دوسرے نظام ہیں اور حکومت کا جو یہاں نظام ہے یہ ان کا کام ہے امید ہے کہ وہ اس کا خیال رکھیں گے لیکن جو ہمارے نظام ہیں اُن سے مَیں یہ کہتا ہوں کہ وہ خیال رکھیں۔ ان دنوں میں بھی خیال رکھیں لیکن جلسہ سے پہلے خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ ربوہ کو بالکل صاف ستھرا کر دیں۔ انصار اللہ کا صرف نام ہی مختلف ہے ویسے تو ہم سارے ہی خادم ہیں۔ مَیں بھی اور آپ بھی دنیا کے خادم بن گئے ہیں۔ اور اس خدمت میں اور پھر اس خدمت کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرنے میں بڑا لطف ہے۔

یہ حقیقت ہے کہ ہم نے نہ تو شو کے لئے عمارتیں بنائی ہیں اور نہ سڑکیں بنائی ہیں۔ ربوہ میں ہمارا جو کالج کا پہلا کانووکیشن ہوا تھا اس میں ہم نے ایک بہت بڑے مشہور سکالر اور بڑے پائے کے محقق عالم کو بلایا ہوا تھا وہ کچھ دنیا دارانہ نگاہ رکھتے تھے مَیں نے اپنے ایڈریس میں یہ کہا کہ ہم نے تو اپنی ضرورتیں پوری کر لی ہیں لیکن وہ نگاہ جو دنیا دارانہ ہے وہ انتظار کرے۔

اپنے وقت پر خدا اس کی نگاہ کی

تسلّی اور دلچسپی کے سامان

بھی پیدا کر دیگا۔ مگر یہ آج نہیں ہوگا کیونکہ آج ہم وہ شان و شوکت جو دنیا کی آنکھ دیکھنا چاہتی ہے اس کو afford (افورڈ) ہی نہیں کر سکتے۔ اس وقت یہاں پر کچی سڑکیں ہیں۔ ۴۹ء میں مَیں یہاں آیا تھا اُس وقت سے لیکر ۶۵ء تک بڑے بڑے غیر ملکی سکالر بھی یہاں آتے رہے ہیں اور غیر ملکی اس معاملہ میں زیادہ سمجھدار ہوتے ہیں۔ چنانچہ وہ یہ نہیں دیکھتے تھے کہ اس قسم کے سادہ اور غریبانہ مکان ہیں لوگوں نے اپنے آپ کو گرمی سردی سے بچانے کے لئے یہ انتظام کیا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جماعت پر بڑا فضل کیا ہے۔ لیکن ہمارے اندر جو رُوح ہے وہ ان کے لئے حیرت کا باعث بنتی تھی۔ وہ حیران ہوتے تھے کہ ربوہ میں تعلیم کا معیار اس قدر بلند ہے۔ اب تو مَیں نہیں کہہ سکتا کیونکہ یہاں دن کے وقت بہت سارے باہر کے لوگ بھی آئے ہوتے ہیں۔ کوئی تھانے میں جا رہا ہوتا ہے کوئی تحصیل میں جا رہا ہوتا ہے، کوئی آر۔ ایم صاحب کی کچہری میں جا رہا ہوتا ہے۔ اچھی خاصی رونق ہوتی ہے سینکڑوں آدمی ہوتے ہیں اسلئے اس وقت کے متعلق ہم نہیں کہہ سکتے۔ لیکن جو

ربوہ کے احمدی مکین

ہیں ان کے متعلق ہم آج بھی کہہ سکتے ہیں اور اُس وقت بھی کہتے تھے اور سُننے والے کے لئے یہ بات حیرانی کا باعث بنتی تھی کہ ایک غریب جماعت جس کی غربت کی حالت اسکے مکانوں سے ظاہر ہے اور اسکے مکینوں کے کپڑوں سے ظاہر ہے۔ جہاں تک ہماری بچّیوں کا سوال ہے سو فیصد بچّیاں پڑھی لکھی اور literate (لٹریٹ) ہیں۔ اور جہاں تک بچّوں کا سوال ہے وہ ۹۸ فیصد پڑھے لکھے ہیں۔ اب بچّوں کو شرم تو آئے گی مگر یہ حقیقت ہے کہ وہ دو فیصد کھسک جاتے تھے۔ اب تو مجھے پتہ نہیں لیکن اُس وقت وہ دو فیصد کھسک جاتے تھے اور پڑھنا چھوڑ دیتے تھے۔ بہر حال ایک ایسے ملک میں جہاں literacy (لٹریسی) بڑی تھوڑی ہے وہاں پر آپ ربوہ کو علمی لحاظ سے ایک چھوٹا سا جزیرہ سمجھ لیں۔

پس اللہ تعالیٰ نے آپ کو بڑی برکت دی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے زیادہ سے زیادہ فضلوں کو حاصل کرو جن کا پاکیزگی کے ساتھ تعلق ہے۔ اور پاکیزگی کا تو تبلیغ کے ساتھ بھی بڑا تعلق ہے چنانچہ قُمْ فَاَنْذِرْ کے بعد کہا وَثِیَابَکَ فَطَهِّرْ (سورۃ المدثر آیت ۳ و ۵) اسلئے جب تک انسان اپنے ماحول کو پاکیزہ نہیں کرتا اور آنے والوں اور دیکھنے والوں کے لئے ایک نمونہ نہیں بناتا اُس وقت تک وہ صحیح معنٰی میں صحیح طور پر صحیح رنگ میں تبلیغ بھی نہیں کر سکتا اور نہ انذار کر سکتا ہے۔ آپ لوگ

ربوہ کو صاف رکھا کریں

اور جلسہ سے پہلے تو اس کو ایک غریب دُلہن کی طرح بنا دیں۔ مَیں یہ نہیں کہتا کہ ربوہ کو سونے کے کپڑے پہناؤ مَیں یہ کہتا ہوں کہ اس کو ایک غریب دلہن کی طرح صاف ستھرا بنا دو۔ اسی میں ہماری شان ہے۔ شو میں ہماری شان نہیں ہے۔

یہ جو چار پودوں کا ہم نے جرمانہ کیا ہے مَیں نے اپنے آپ پر بھی کیا ہے اور ویسے تو سارا ربوہ ہی ذمہ وار ہے لیکن جو اس چوک کے اِرد گرد رہنے والے مکین یا محلّے ہیں ان کی ذمہ واری زیادہ ہے۔ ایک دو دن کے اندر خدام الاحمدیہ اس کا انتظام کرے اور مجھ سے بھی ایک پودا یا اسکی قیمت لیکر اور باقی پودے بھی لیکر ان کو جلد دیدیں تاکہ ان کو مل جائیں جنہوں نے وہاں لگائے تھے۔

ربوہ کی جو حیثیت ہے دُنیا میں مکہ اور مدینہ کے بعد اُنکی تو شان ہی اَور ہے اور پھر قادیان کے بعد کسی اَور جگہ کی وہ حیثیت نہیں ہے۔ مکّے کا مقام تو بہت بلند ہے مکّے کا مقام ایک عظیم ابراہیمی معجزہ کی وجہ سے اور حج کی وجہ سے جو کہ ہماری بنیادی عبادات

میں سے ایک عبادت ہے بہت بلند ہے۔ مکّے کے متعلق جو ذمہ داریاں ہیں ان کے متعلق قرآن کریم نے بہت کچھ کہا ہے۔ اہل مکہ میں سے کچھ لوگ ان ذمہ داریوں کو ادا کرتے ہیں اور کچھ نہیں کرتے۔ لیکن اس وقت میرا یہ مضمون نہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہے۔ اور

مدینہ منوّرہ کا مقام

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وجہ سے بہت ہی بلند ہے۔ جس طرح مکّے کے گلی کوچوں سے ہمیں پیار ہے مدینے کے تو ذرّے ذرّے پر ہماری جان فدا ہے۔ اور پھر ان دو مقامات کی روح کو دنیا میں قائم کرنے کے لئے مہدی علیہ السلام کے ذریعے قادیان میں ایک بنیاد رکھی گئی۔ پس اس وجہ سے کہ قادیان میں مہدی علیہ السلام کے ذریعے مکے اور مدینے کی روح کو ساری دنیا میں قائم کرنے کی بنیاد رکھی گئی ہے ہمیں قادیان سے بھی پیار ہے۔ اور پھر وہ جماعت جس نے آج اس روح کو قائم کرنا ہے اس کا مرکز اس وقت ربوہ میں ہے۔ بہت سے اہل ربوہ ربوہ کے مقام کو اور اس مقام کی وجہ سے اپنی ذمہ داریوں کو نہیں سمجھتے اور اس طرف توجہ نہیں کرتے۔ وہ ایک حد تک معذور بھی ہیں کیونکہ ہم لوگ انکو یاد نہیں دلاتے اور ہم خود کسو پر عمل نہیں کرتے۔ انکو بتانا چاہیئے کہ یہ اتنی زبردست چیز ہے کہ انسان کا دماغ اسی کو اپنے تصور میں نہیں لا سکتا یعنی دنیا میں اتنا بڑا اعلان ہوگیا کہ ساری دنیا کو نوع انسانی کو

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے

جمع کر دیا جائے گا۔ بظاہر یہ انہونی بات ہے۔ دنیا کی عقل اسے تسلیم کرنے پر تیار نہیں لیکن وہ جو خدائے واحد ویگانہ پر ایمان رکھتے ہیں وہ یہ یقین رکھتے ہیں کہ محمد رسول اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی پیشگوئیاں جن کا اس زمانہ کے ساتھ تعلق ہے وہ ضرور پوری ہونگی۔ آپ کی وہ پیشگوئیاں جو قرآن کریم میں بیان ہوئیں یعنی اللہ تعالےٰ کی وہ وحی جو قرآن کریم کے ذریعہ ہمیں ملی یا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے جو پیشخبریاں ہمارے تک پہنچیں وہ پوری ہوکر رہیں گی۔ اس واسطے ساری دنیا ہمیں بالکل پاگل سمجھتی ہے اور اپنی عقل کے لحاظ سے ایسا کرنے میں وہ حق بجانب ہے۔ اسے ہم کو پاگل ہی سمجھنا چاہیئے۔ جس طرح کہ مکی زندگی میں مکہ میں اہل مکہ کی نگاہ میں مسلمانوں کو پاگل سمجھا جاتا تھا۔ اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق بھی بڑی دلیری سے یہ کہہ دیا تھا کہ نعوذ باللہ آپ مجنون ہیں[۱]۔ خدا تعالےٰ نے اپنی قدرت اور اپنے فعل سے یہ بتایا کہ جس کو تمہاری دنیوی عقل مجنون کہتی ہے۔ پہلوں نے بھی اسی سے عقل حاصل کی اور قیامت تک نوع انسانی اپنی ترقیات کے لئے اسی سے عقل حاصل کرتے رہیں گے۔ پس دنیا میں یہی ہوتا چلا آیا ہے اور قیامت تک ہوتا چلا جائے گا۔ اسواسطے اگر دنیا ہمیں پاگل نہ سمجھے تو

ہمیں اپنی فکر کرنی چاہیئے

کیونکہ اس کا یہ مطلب ہے کہ ہمارے اندر کوئی نقص پیدا ہوگیا ہے۔ ہم پاگل ہی سہی لیکن ہم پر عشق کی مستی کا جنون سوار ہے اور ہمارا یہ عشق اپنے قادر و توانا خدا کے ساتھ اور اس حسین ترین ہستی کے ساتھ ہے جسے دنیا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نام سے یاد کرتی ہے۔ آج کی دنیا نہ خدا کو پہچانتی ہے نہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو پہچانتی ہے۔ دنیا کی نگاہ میں ایک پاگلوں کی یہ چھوٹی سی جماعت ہے جو بڑے بڑے عقلمندوں میں کھڑے ہوکے بھی یہ اعلان کر دیتی ہے کہ ساری دنیا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو جائیگی۔ ہمارے سارے مبلغ ایسا کرتے ہیں۔ مجھے مختلف ملکوں کے دورے کرنے کی توفیق ملی۔ بغیر جھجک کے میں نے یہ اعلان کیا اور ایک سیکنڈ کے لئے بھی میرے دل میں گھبراہٹ نہیں پیدا ہوتی۔ جب میں انہیں یہ کہتا تھا کہ خدا نے یہ کہا ہے کہ تمہارے دلوں کو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے جیت لیا جائے گا اور ایسا ہو کر رہے گا۔ اسمیں شک نہیں کہ وہ حیران ہو کر دیکھتے تھے مگر ان کی حیرانیاں تو ویسی ہی ہیں جیسی کہ دوست مکہ کی حیرانیاں تھیں اور اسلام کی کامیابیاں اور غلبہ ویسا ہی ہے جیسا کہ اس زمانہ میں اللہ تعالےٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے چند صحابیوں کو جو دنیا کے دھتکارے ہوئے تھے اپنے فضل اور اپنی رحمت اور اپنی قدرت کے جلووں کے نتیجے میں غالب کر دیا تھا۔

پس جس شہر میں تم آباد ہو اس کی بھی قدر کرو اور جس جماعت کے ساتھ تمہارا تعلق ہے اس کی بھی قدر کرو۔ تمہیں خدا تعالےٰ نے خدمت کے لئے اور نوع انسانی کے دلوں کو محبت اور پیار کے ساتھ جیتنے کے لئے پیدا کیا ہے۔ اسکو

ہمیشہ یاد رکھو

اور اپنی نسلوں کے دماغوں اور ان کے ذہنوں میں یہ بات گاڑ دو کہ دنیا جو مرضی کہتی رہے ہوگا وہ جو خدا نے کہا ہے۔ خدا کی باتوں کو کبھی دنیا کے منصوبے بھی ناکام کر سکتے ہیں؟ قرآن کریم نے بڑی تحدّی کے ساتھ بار بار یہ کہا ہے کہ تم خدا تعالےٰ کو عاجز نہیں کر سکتے۔ جب سے کہ الہام نازل ہونا شروع ہوا اور انبیاء علیہم السلام آئے ہم نے یہی دیکھا ہے۔ اگر یہ درست ہے کہ ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی آئے تو جس چیز کی صداقت پر ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی گواہ ہیں اور ان کے مخالفوں کی طاقت اور اس کے باوجود آخر میں مخالفوں کی ناکامی اور نبیوں کی کامیابی نے جو گواہی دی اس کی صداقت سے ہم کیسے منہ پھیر لیں اور اسکو غلط سمجھنے لگ جائیں۔ خدا تعالےٰ نے تیرہ سو سال سے امت محمدیہ کو یہ وعدہ دیا تھا یہ بشارت دی تھی اور یہ تسلی دی تھی کہ درمیان کے زمانہ میں جو مختلف ادوار آئیں گے۔ ان سے گھبرانا نہیں آخر

اسلام ساری دنیا کا مذہب بنے گا

جو رحمۃ للعالمین بن کر آیا دنیا کا کوئی حصہ اس کی رحمت کے دائرہ سے باہر نہیں رہ سکتا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اور آپ نے قرآن کریم کی آیات کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ یہ بات مہدی کے زمانہ میں پوری ہوگی جیسا کہ میں نے آپ کو کہا ہے۔ اسلام کے غلبہ کی صدی آرہی ہے۔ اب اس کا انتظار بہت تھوڑا ہے۔ دنیا میں کسی کو بھی یہ پتہ نہیں نہ مجھے نہ آپکو کہ ہم نے کتنی دیر زندہ رہنا ہے۔ لیکن پندرہ سال کا زمانہ ایک فرد واحد کی زندگی میں کوئی لمبا زمانہ تو نہیں ہے اور قوموں کی زندگی میں تو اس کی کوئی حیثیت ہی نہیں ہے اور اس عرصہ میں ہمیں بڑی قربانیاں دینی پڑیں گی اس لئے نظر آنے والی یا انسانی نظر سے غائب رہنے والی وہ طاقتیں جو چودہ سو سال تک یہ پسند نہیں کرتی رہیں کہ اسلام غالب آئے اب جب کہ اسلام کے غلبہ کا وقت آگیا ہے وہ اس کو کیسے برداشت کریں گی کہ اسلام کے غلبہ کے سامان پیدا ہونے لگ جائیں۔ اس واسطے ان

---

[۱] سورۃ الحجر آیۃ ۷

طاقتوں نے ان طاغوتی طاقتوں نے اس مہم کو ناکام کرنے کے لئے پورا زور لگایا ہے۔ انہوں اس بات میں پورا زور لگانا ہے۔ کہ اسلام غالب نہ آئے۔ اس کے مقابلہ میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارا یہی صرف یہ ذمہ داری ہے

کہ ہم اپنا حقیر سعی اور اپنی عزبیانہ، اپنا عاجزانہ کوششیں اور مجاہدے خدا کے حضور پیش کر دیں اور خدا تعالے کے حضور عاجزانہ جھک کر یہ کہیں کہ اپنی بساط کے مطابق جتنا کر سکتے تھے ہم نے کر دیا۔ اور ہم جانتے ہیں کہ جتنی ضرورت تھی اس کا کروڑواں حصہ بلکہ اربواں حصہ بھی نہیں ہو سکا۔ لیکن اس سے زیادہ کی تو نے ہمیں طاقت نہیں دی اس سے زیادہ کی تو نے ہمیں توفیق نہیں دی اس سے زیادہ ہم نہیں کر سکتے۔ باقی تو سب کچھ خدا تعالے نے آسمانوں سے کرنا ہے اور وہی کر رہا ہے۔ آخر بچاسی سال میں ہم نے کیا دیکھا ہے؟ کیا اپنی زندگیوں میں ہم نے اپنی طاقتوں اور اپنی تدبیر اور اپنے مجاہدے اور اپنی کوششوں کے نتائج دیکھے ہیں؟ نہیں! ہم نے اپنی زندگیوں میں خدا تعالے کے فضل اور اس کی رحمت اور اس کی قدرتوں کے نتیجے دیکھے ہیں۔ پس جو ذمہ واریاں ہیں چھوٹی ہوں یا بڑی انکو سمجھو۔ پہلے ان کو سمجھو گے تو پھر تبلیغ کر سکو گے۔ اور آپ پر بڑی ذمہ واریاں ہیں۔

ہماری کیا حقیقت ہے۔ ہمارا مقصد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کا قیام اور

خدا تعالے کی توحید کا قیام

ہے اس دنیا میں کہ جو اتنی متکبر ہو گئی تھی کہ اس نے یہ اعلان کیا کہ دنیا سے خدا تعالے کے نام اور آسمانوں سے اس کے وجود کو مٹا دیں گے لیکن ہمارے کان میں یہ آواز آتی کہ ان ممالک میں اتنی کثرت سے احمدی مسلمان پیدا ہو گا کہ جس طرح ریت کے ذرے نہیں گنے جا سکتے وہاں مسلمان کی تعداد بھی حساب دان شمار نہیں کر سکیں گے۔ یہ وعدے تو پورے ہونگے لیکن اس کے لئے ہم نے چھوٹے سے لیکر بڑے تک سب کام کرنے ہیں یہ نہیں کہ بڑا کام کرنا ہے اور چھوٹا نہیں کرنا۔ ہم اپنی سیری کے لئے پہلا لقمہ بھی کھاتے ہیں۔ یہ نہیں کہتے کہ تین روٹیاں اکٹھی کھا لیں گے اور پہلا لقمہ نہیں کھائیں گے۔ پس ہماری ساری کوششیں مل کر نتیجہ نکلے گا۔ ہماری عاجزانہ حالت ہے۔ بے بسی کی حالت ہے بے کسی کی حالت ہے۔ دنیا کے دھتکارے ہوئے ہیں لیکن ہمیں کوئی پرواہ نہیں ہے۔ ہم نے تو اپنے رب سے

ایک عہد کیا ہے

کہ جو ہمارے پاس ہے وہ ہم تیرے حضور پیش کر دیں گے اور یہ توقع رکھتے ہیں ہم یہ امید رکھتے ہیں کہ جو تیرے پاس ہے (اور تیرے پاس سب کچھ ہے) وہ تو دنیا کو دکھائے گا اور اسلام کو دنیا میں غالب کرے گا۔

یہ جو ہم کہتے ہیں کہ ربوہ کے ماحول کو پاک کرو۔ پاکیزہ رہو۔ درخت لگاؤ یہ اپنے لئے نہیں ہے اس کے پیچھے یہ نیت ہے کہ جو باہر سے آنیوالے ہیں وہ کچھ نمونہ تو دیکھیں۔ گو عزبیانہ کوششیں ہوں لیکن عزبیانہ کوششیں تو دیکھیں۔ پس وہ گندگی، وہ جہالت اور وہ ظلمت جو دنیا کے دوسرے حصوں میں نظر آتی ہے وہ ربوہ میں نظر نہیں آنی چاہیئے۔ اللہ کرے کہ ایسا ہی ہو اور ہمیں اس کی توفیق ملے۔ (آمین)

لائل پور میں

اپنی نوعیت کی واحد دکان
جہاں سے آپ کو ہر قسم کا صوفہ کلاتھ۔ پردہ کلاتھ۔ سیٹ بستر۔ فرشی دریاں کھیس۔ تولئے جائے نماز تھوک و پرچون مل سکتے ہیں

نیو ٹیکسٹری ہاؤس
چوک گھنٹہ گھر امین پور بازار
لائل پور

قاعدہ یسرنا القرآن
مصنفہ پیر منظور محمد صاحب

اس مشہور و معروف اور مقبول خاص و عام قاعدہ کے ذریعہ بچے نہایت آسانی اور جلد قرآن مجید پڑھ لیتے ہیں۔
تاجروں کو خصوصی رعایت
ملنے کا پتہ
مکتبہ یسرنا القرآن ربوہ

تاریخ احمدیت کی پندرھویں جلد

اللہ تعالیٰ کے فضل سے تاریخ احمدیت کی پندرھویں جلد طبع ہو کر تیار ہو گئی ہے۔ یہ جلد تقریباً چھ صد صفحات پر مشتمل ہے اور گیارہ نایاب تصاویر سے اسے مزین کیا گیا ہے اعلیٰ سے اعلیٰ کاغذ جو بازار سے دستیاب ہو سکتا تھا اسے استعمال کیا گیا ہے اور کتابت و طباعت کو معیاری بنانے کی پوری کوشش کی گئی ہے۔ ان سب خوبیوں کے ساتھ قیمت صرف اٹھارہ روپے رکھی گئی جو تقریباً لاگت کے برابر ہے۔ احباب اس نئی جلد کو
ادارۃ المصنفین کے دفتر سے حاصل کریں

(خاکسار ابوالمنیر نور الحق مینیجنگ ڈائریکٹر ادارۃ المصنفین ربوہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے مشہور شاگرد
حکیم نظام جان صاحب
کے ۱۹۱۱ء سے زیر استعمال مجربات
مشہور دواخانہ
بالمقابل ایوان محمود سے ہر وقت دستیاب ہیں
شہزین۔ حب اٹھرا۔ نرینہ اولاد گولیاں
زود جام عشق۔ حبوب عنبری۔ حب سیلان
صندلین۔ سردیشی۔ مقوی دماغ
مشہور دواخانہ
ربوہ۔ ٹنڈو محمد خان۔ گوجرانوالہ
فون نمبر ۲۳

سونے اور چاندی کے زیورات
کی
خرید و فروخت کا اعلیٰ مرکز
پاک گولڈ سمتھ
میاں عبدالسلام عبدالمنان ناصر
عقب جمال بیکری گولبازار ربوہ فون نمبر ۵۵

شفائے اپھارہ
خطرناک اپھارہ سے جانوروں کی جان فوری بچانے کے لئے اس دوا کے پیکٹ اپنے پاس ضرور رکھیے!
قیمت ۷/- درجن ۱۳/- دو درجن زائد
ڈاک خرچ پیسے کی رعایت
شاہ ہومیوپیتھک سٹور اینڈ ہسپتال ربوہ

الفضل میں اشتہار دینا
کلید کامیابی ہے

حبوب اٹھرا — اٹھرا کے علاج کے لئے — کورس ۲۴/- روپے
دوائی فضل الٰہی — اولاد نرینہ کے لئے — کورس ۲۵/- روپے
زد جام عشق — طاقت کی جنرل ٹانک — کورس ۳۵/- روپے
دواخانہ خدمت خلق ربوہ

ھو الشافی

جانوروں کا مہلک اپھارہ دوائے اپھارہ
کے ایک پیکٹ سے غائب۔ فی پیکٹ ۵۰/- پیسے
درجن ۶/- دو درجن پر ڈاک خرچ کی رعایت

سٹاکسٹ

ناصر دین میڈیکل ہال

گولبازار ربوہ

زیور کی خرید و فروخت
اور
نئے ڈیزائنوں میں بنوانے کا اعلیٰ مرکز

محمود گولڈ سمتھ

چوہدری محمود احمد ولد چوہدری بشیر احمد
گولبازار ربوہ۔ فون ۶۸۱

پرانی نزلاتی بیماریوں کی کیورز

دمہ کیلئے استھما کیور
ASTHMA CURE.
کھانسی خشک و تر کیلئے کف کیور
COUGH CURE.
نزلہ حلق کی ریزش کیلئے کٹار کیور
CATARRH CURE.
زکام ناک کی رطوبت کیلئے
COLD CURE.

بفضلہ تعالیٰ پہلے کیپسول سے افاقہ چوتھے سے شفاء۔ فی کورس ۱۰/-
کیورا ٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو) ربوہ
فون ۶۰۶/۶۰۷

آپ کی اپنی

احمدیہ ٹریول ایجنسی

امریکہ۔ کینیڈا۔ مغربی جرمنی۔ استنبول۔
یونان اور مڈل ایسٹ کے لئے ہوائی اور بحری
سفر کی رعایتی ٹکٹوں کی بکنگ کے لئے
آج ہی رجوع فرمائیں!

★ انڈس ٹریول سروس ★
ٹرانسپورٹ ہاؤس بالمقابل فلیٹی ہوٹل
لاہور

حب اکسیر البدن

مقوی اعصاب۔ مقوی معدہ

بھوک بڑھاتی اور غذا کو جزو بدن بناتی ہیں
ہر قسم کی جسمانی اور اعصابی کمزوری دور کر کے صحت
بحال کرتی ہیں۔ جوڑوں کے درد اور کثرت پیشاب
میں مفید ہیں۔ قیمت ۱۰/- روپے۔

المنار دواخانہ ربوہ

خالص اجزاء سے تیار شدہ مرکبات
خریدنے کے لئے آپ کا اپنا

دواخانہ خدمت خلق ربوہ

زد جام عشق

اعصاب کو طاقت دینے اور تمام جسمانی کمزوری کو دور
کرنے کے لئے مفید ہے۔ مکمل کورس ۳۵/- روپے

المنار دواخانہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ھو الشافی

جانوروں کے اپھارہ کی کامیاب دوا

"اکسیر اپھارہ"

آج ہی منگوائیے اور قیمتی جانوروں کی جان بچائیے
فی پیکٹ ۵۰/- درجن ۱۲/- دو درجن یا زیادہ پر
ڈاک خرچ بذمہ کمپنی۔ مفید لٹریچر مفت

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی۔ ربوہ
فون: ۶۰۶/۶۰۷

مفید و مجرب زود اثر دوائیں

حبوب مفید اٹھرا۔ مرض اٹھرا کا شافی علاج۔ قیمت چوبیس روپے
عنبرین۔ سیلان الرحم (لیکوریا) کا علاج۔ قیمت آٹھ روپے
زد جام عشق۔ مردانہ طاقت کی مشہور دوا۔ قیمت چالیس روپے
بندھن۔ محافظ جوانی۔ جملہ شکایات کا علاج۔ قیمت سات روپے
راحت جان۔ تبخیر معدہ میں ایک مفید و مجرب دوا۔ قیمت سات روپے پچاس پیسے
دیگر مردانہ و زنانہ خاص امراض کا کامیاب علاج اور ہمدردانہ مشورہ
مکمل فہرست ادویہ معہ مفید طبی معلومات وجنتری ۱۹۷۶ء مفت طلب فرمائیں

ناصر دواخانہ۔ گولبازار ربوہ۔ فون ۵۳۴

ربوہ کے دو مشہور تحفے

ہاضمون

پیٹ کی تمام بیماریوں کے لئے
اکسیر اعظم
قیمت فی شیشی ۱۔ نصف پاؤ ۴/- روپے

سرمہ مسیحائی

امراض چشم کا واحد علاج
قیمت فی شیشی ۱۔ ایک روپیہ، دو روپے
نصرت دواخانہ ہاضمون ربوہ۔ بالمقابل ایوان محمود

گوجرانوالہ کا

مشہور دواخانہ

جو حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ کے مشہور شاگرد حکیم نظام جان صاحب کے فرزند حکیم عبدالحمید کی زیر نگرانی خدمت انسانیت میں مصروف ہے۔ حالات زمانہ سے مجبور ہو کر اپنی بعض ادویات کی قیمتوں میں اضافہ کر رہا ہے۔

انشاء اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ تک موجودہ قیمتوں کو ہی برقرار رکھنے کی کوشش کی جائے گی۔

خط و کتابت کے لئے پتہ:۔

حکیم عبدالحمید۔ مشہور دواخانہ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون ۴۸۴۴

احباب محتاط رہیں

اصلی قاعدہ یسرنا القرآن کا ٹائیٹل
زرد رنگ کا ہے اور مین رائز آرٹ پرنٹرز
سے نہایت عمدہ چھپا ہوا ہے جبکہ جعلی
قاعدہ کا ٹائیٹل سفید ہے۔ چھپوائی ناقص
ہے اور استقلال پریس سے چھپوایا گیا ہے
احباب محتاط رہیں اور براہ راست
منگوائیں۔

تاجروں کے لئے خاص رعایت
مینجر مکتبہ یسرنا القرآن۔ ربوہ

ڈیلروں کی ضرورت

اعلیٰ کوالٹی کے لانڈری سوپ کے لئے
صوبہ سرحد سے تعلق رکھنے والے ڈیلروں
کی ضرورت ہے۔
اس سلسلہ میں دلچسپی رکھنے والے احباب
درج ذیل پتہ پر رجوع فرمائیں۔

ضیاء سوپ فیکٹری
کوٹ لکھپت روڈ۔ لاہور
فون نمبر: ۵۲۷۳۷

تریاق اٹھرا — اٹھرا کے علاج کے لئے — کورس ۲۰/- روپے
نور نظر — اولاد نرینہ کے لئے — کورس ۳۵/- روپے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ۔ فون ۵۳۸

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے نہایت مخلص اور اَن تھک خادم

محترم چوہدری عبدالحق صاحب ورک امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد کا جسدِ خاکی سپردِ خاک کر دیا گیا

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور جنازہ کو کندھا دیا

ربوہ ــ جیسا کہ قبل ازیں یہ افسوسناک اطلاع شائع ہو چکی ہے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے نہایت مخلص خادم محترم چوہدری عبدالحق صاحب ورک امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد ۲۲ر دسمبر ۱۹۷۵ء بروز پیر صبح چھ بجے ۵۹ سال کی عمر میں حرکتِ قلب بند ہو جانے کی وجہ سے اچانک وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

اسی روز رات کو جنازہ اسلام آباد سے ربوہ پہنچا۔ ۲۳ر دسمبر کو صبح پونے دس بجے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جنازہ پڑھائی جس میں مرحوم کے اعزاء و اقرباء اور جماعتِ احمدیہ اسلام آباد کے بعض احباب کے علاوہ مقامی احباب کثیر تعداد میں شامل ہوئے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز جنازہ کے بعد جنازہ کو کندھا بھی دیا۔ چونکہ محترم ورک صاحب مرحوم خدا کے فضل سے موصی تھے اس لئے بہشتی مقبرہ میں لے جا کر جنازہ کو سپردِ خاک کیا گیا۔ تدفین مکمل ہونے پر محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے دعا کرائی۔

محترم ورک صاحب مرحوم ضلع گورداسپور (انڈیا) کے ایک گاؤں ورک کے رہنے والے تھے ۱۹۴۱ء میں اپنے خاندان میں سب سے پہلے احمدیت قبول کی اور اس کے بعد اپنے اخلاص میں بڑھتے چلے گئے۔ ہر وقت خدمتِ سلسلہ کے لئے مستعد رہتے تھے۔ پہلے کراچی میں مختلف جماعتی عہدوں پر پورے اخلاص کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملا۔ وہاں پر آپ مجلس انصاراللہ کے ناظم اعلیٰ بھی تھے۔ بعدہٗ جب آپ بسلسلہ ملازمت اسلام آباد تشریف لے گئے تو وہاں پر بھی نہایت اخلاص کے ساتھ دن رات خدمتِ سلسلہ میں مصروف رہے۔ ۱۹۶۸ء میں جب اسلام آباد کی جماعت کو راولپنڈی سے الگ کر کے وہاں امارت قائم کی گئی تو آپ پہلے امیر جماعت مقرر ہوئے اور آخر وقت تک اس عہدے پر نہایت کامیابی سے فائز رہے۔ جیسا کہ اسلام آباد کے نائب امیر جماعت مکرم چوہدری اعجاز نصراللہ خان صاحب نے بتایا آپ دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا ایک عملی نمونہ تھے۔ اللہ تعالیٰ نے رؤیا و کشوف کی نعمت سے بھی آپ کو نوازا تھا۔ دعائیں کرنے میں بھی خاص شغف رکھتے تھے اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ سے اخلاص و عقیدت کا دیرینہ اور خاص تعلق رکھتے تھے۔

۱۹۶۷ء میں پہلی بار دل کے عارضہ سے بیمار ہوئے اس کے بعد وقتاً فوقتاً بیماری کا حملہ ہوتا رہا لیکن آپ نے اپنی بیماری کو کبھی خدمتِ سلسلہ میں حائل نہیں ہونے دیا بالآخر یہی بیماری جان لیوا ثابت ہوئی۔

محترم ورک صاحب کے لواحقین میں آپ کی اہلیہ صاحبہ محترمہ، والد صاحب محترم، دو بھائیوں اور چھ ہمشیرگان کے علاوہ چھ بیٹے اور چار بیٹیاں بھی شامل ہیں جن میں سے صرف ایک بیٹا اور ایک بیٹی ابھی شادی شدہ ہیں۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم ورک صاحب مرحوم کو جنّت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے۔ اعلیٰ علیین میں خاص مقامِ قُرب سے نوازے اور جملہ لواحقین کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے اور انہیں اپنی خاص حفاظت میں رکھتے ہوئے مرحوم کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے خدمتِ دین کی توفیق بخشے۔ آمین

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

پاک ٹمبر

۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور

فون نمبر: ۶۲۶۱۸

کو ہمیشہ یاد رکھیں

ساجد دواخانہ ربوہ کی

ــ مایۂ ناز ادویات ــ

زیرِ نگرانی حکیم نذیر احمد صاحب ساجد پرنسپل طبیہ کالج ربوہ دواخانہ کی ادویہ انتہائی معیاری اور محنت سے تیار کی جاتی ہیں۔ آپ پورے بھروسہ سے ان کا استعمال کرا سکتے ہیں۔

(فہرست ادویہ مفت طلب فرمائیں)

مینیجر ساجد دواخانہ ربوہ

(بالمقابل دفتر انصاراللہ مرکزیہ)

قرآن مجید

ترجمہ مع تفسیر جلد اوّل

ــ از ــ

الحاج پیر صلاح الدین

سلیس اور بامحاورہ ترجمہ۔ ربطِ آیات کا خاص اہتمام۔ سابقہ تفاسیر کے ضروری اور مفید حوالے۔ کُل صفحات ۵۶۵۔ اعلیٰ سفید کاغذ۔ دیدہ زیب آفسٹ کتابت و طباعت۔ خوبصورت جلد۔

ہدیہ -/۱۵، جلسہ کے دنوں میں صرف -/۱۰

قرآن پبلیکیشنز اسلام آباد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایکو الیکٹرک موٹرز

۱/۲ تا ۱۵ ہارس پاور ــ تھری فیسیز

امپورٹیڈ میٹیریل سے تیار کردہ۔ گارنٹی شدہ۔ خوبصورت۔ صنعتی و زرعی ضروریات کے لئے

قیمت مناسب ــ ڈیلرشپ کے لئے رجوع کریں!

ایورسٹ الیکٹریکل کمپنی (EECO) سیالکوٹ روڈ۔ گوجرانوالہ۔ فون ۶۱۶۵

ٹیوننگ سپیشلسٹ۔ بیٹری چارجنگ

مون موٹرز

بس سٹینڈ۔ ربوہ

ٹیوٹا۔ مزدا۔ ڈاٹسن۔ فوکس ویگن ایکسپرٹس

تقریب شادی

میرے بیٹے عزیزم عبدالجبار زاہد کی تقریب ۱۷ر دسمبر ۱۹۷۵ء کو لاہور میں عمل میں آئی نیز میرے دوسرے بیٹے عزیزم عبدالباری شاہد کی تقریبِ شادی ۱۸ر دسمبر کو ہوئی۔ تقریب رخصتانہ مکرم پروفیسر حبیب اللہ خان صاحب کے مکان پر عمل میں آئی۔ ۲۰ر دسمبر ۱۹۷۵ء کو دوپہر ایک بجے دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔

احبابِ جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اِن دونوں رشتوں کو جانبین کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین

عبدالغفار شاکر

میموریل فوٹو سروس۔ گولبازار ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل:- ۵۲۵۴